بسم اللہ الرحمن الرحیم

ومن یعظم شعائر اللہ فانہا من تقوی القلوب

ندائے حق

شہادت ثالثہ اور عزاداری امام حسین علیہ السلام کے بارے میں سوالات کے تحقیقی جوابات

بقلم:

آیۃ اللہ علامہ سید مظہر علی شیرازی دامت برکاتہ

ناشر: مؤسسہ جواد الائمہ علیہ السلام پاکستان

تکثیر بار سوم ۱۴۳۹ھ

نام کتاب: ندائے حق (مسائل شہادت ثالثہ اور عزاداری امام حسین علیہ السلام)

تالیف: آیۃ اللہ علامہ سید مظہر علی شیرازی دام ظلہ

تاریخ: ذوالحجۃ الحرام ۱۴۳۰ھ

تعداد:

ناشر: مؤسسہ جوادالائمہ علیہ السلام پاکستان

ویب سائٹ
www.aljawaad.com
مؤسسه جوادالائمه (ع)

سید مجاہد عباس نقوی۔ 0304-5584899

برائے رابطہ

فون نمبر پاکستان 0332-4602522

فون نمبر ایران: 0098-9196650627

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شہادت ثالثہ اورعزاداری کے بارے میں مؤمنین نے بکثرت سوالات کئے ہیں جن کے تحقیقی جوابات آیۃ اللہ علاّ مہ سید مظہر علی شیرازی دامت برکاتہ نے تحریر کئے ہیں۔ چونکہ یہ مسائل محل ابتلاء ہیں لذا مومنین کے بیشتر استفادہ کی خاطر ان کورسالہ کی صورت میں طبع کیا جارہا ہے خداوندمتعال بحق محمد وآل محمد علیہم السلام سب کوحق سمجھنے اورحق پر عمل کرنے کی توفیق عنایت فرمائے۔

مؤسسہ جوادالائمہ علیہ السلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال ۱:

کیا شہادت ثالثہ کو تشہد میں پڑھا جا سکتا ہے یا کہ مبطل نماز ہے؟

جواب:

شہادت ثالثہ کو نماز کے تشہد میں پڑھا جا سکتا ہے خواہ نماز واجبی ہو یا مستحبی ، اور یہ مبطل نماز نہیں ہے۔

اولاً:

تو یہ شہادت، اشرف اذکار سے ہے۔

وثانیاً:

عمومات کے علاوہ مقام میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نص خاص بھی منقول ہے جس کو مجلسی اول رح نے اپنی کتاب (فقہ کامل) میں نقل کیا ہے۔

وثالثاً:

سب عبادات واعمال کی قبولیت کی شرط ولایت امیر المومنین علی علیہ السلام اور انکی ذریت طاہرہ سے آئمہ طاہرین علیہم السلام کی ولایت ،شرط ہے پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ جو چیز عبادات کی قبولیت کی شرط ہو وہی چیز منافی عبادت بھی ہو؟

خلاصه:

یہ کہ شہادت ثالثہ مبطل نماز نہیں ہے۔ بلکہ ثواب کی غرض سے اس کا پڑھنا افضل قربات سے ہے۔

نوٹ:

مسئلہ میں تفصیل کے لئے ہمارے رسالہ (الشھادۃ الثالثۃ) طبع ثانیہ کی طرف رجوع کیا جاسکتا ہے۔

سوال ۲:

کیا نماز جنازہ میں شہادت ثالثہ کو پڑھا جاسکتا ہے؟

جواب:

شہادت رسالت کے بعد شہادت ثالثہ

(اشھد ان علیاً امیر المومنین ولی اللہ وابنائہ المعصومین حجج اللہ)

کو پڑھا جاسکتا ہے۔ اور اس کا پڑھنا باعث ثواب ہے۔

چنانچہ:

مرجع شیعیان جہان حضرت آیۃ اللہ سید محمد رضا گلپائیگانی ؒ نے رہبر کبیر انقلاب اسلامی جمہوریہ ایران حضرت آیۃ اللہ آقائے خمینی قدس سرہ کے نماز جنازہ میں، شہادت ثالثہ کو پڑھا تھا۔

ومن يعظم شعائر الله فانها من تقوى القلوب

عزاداری امام حسین علیہ السلام کے بارے میں سوالات کے تحقیقی جوابات

سوال ۳:

کیا مسجد میں نعرہ حیدری لگایا جاسکتا ہے؟

جواب :

مسجد میں نعرہ حیدری لگایا جاسکتا ہے۔ لیکن اس بات کا خیال رکھا جائے کہ سب نمازی نماز پڑھ چکیں تو اس وقت نعرہ حیدری لگایا جائے۔ جسمیں کوئی اشکال نہیں ہے۔

سوال ٤:

کیا مسجد میں ماتم کیا جاسکتا ہے؟

جواب:

مسجد میں ماتم کیا جاسکتا ہے مثلاً نماز جماعت سے پہلے یا نماز جماعت کے بعد ماتم داری کی جائے نماز ادا کرنے والوں کے حال کی مراعات کرنا بھی ضروری ہے خداوندِ متعال بحق محمد و آل محمد علیہم السلام سب کو نمازی بھی بنائے اور امام حسین علیہ السلام کا عزادار ماتمی بھی بنائے۔

سوال ۵:

کیا روز عاشورہ کو شاہراہ عام پر زنجیر زنی کرنا جائز ہے؟

جواب:

عزاداری امام حسین علیہ السلام میں زنجیر زنی کرنا شرعاً جائز اور موجب ثواب ہے لیکن اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ بدن میں زیادہ ضرر کا موجب نہ بنے۔ نیز کوشش کی جائے کہ دشمنان اسلام سوء استفادہ نہ کر سکیں۔

سوال٦:

کیا بہتر نہیں کہ زنجیر زنی کی بجائے مریضوں کو خون دے دیا جائے؟

جواب:

اگر چہ مریضوں کو خون دینا امر مستحسن ہے لیکن اس کام کے لئے تو پورا سال ہے اور عاشورہ حسینی کو زندہ رکھنا واجب ہے اور یہ شعائر الٰہی سے ہے جو کہ عبادت ہے۔ نیز اس دن میں زنجیر زنی کرنا، علم مبارک اور شبیہ ذوالجناح نکالنا، عزاداری امام حسین علیہ السلام میں بہت تاثیر گزار ہیں اور موجب خوشنودی، محمد وآل محمد علیہم السلام اور باعث ثواب ہے۔

سوال ۷:

کیا امام معصوم علیہ السلام کی موجودگی میں کسی نے غم امام حسین علیہ السلام میں خون نکالا ہے؟

جواب:

منقول ہے کہ خود امام زین العابدین علیہ السلام سیدھے کھڑے ہوئے اور مصیبت امام

حسینؑ میں دیوار پر ٹکر ماری جس کی وجہ سے آپؑ کی ناک مبارک شکستہ ہوئی اور سر اقدس زخمی ہوا اور آپؑ کے سر وصورت کا خون، سینہ پر جاری ہو گیا اور شدت گریہ اور غم کی وجہ سے بے ہوش ہو گئے۔(۱)

نیز منقول ہے کہ جب سیدہ زنیبؑ کی نظر کوفہ میں اپنے بھائی امام حسینؑ کے سر اقدس پر پڑی تو اپنی پیشانی مبارک کو محمل کی چوب (لکڑی) پر مارا جس کی وجہ سے پیشانی مبارک سے خون نکلا۔(۲)

سوال ۸:

سیاہ لباس پہننے کا کیا حکم ہے؟

جواب:

عام حالات میں سیاہ لباس پہننا مکروہ ہے۔ لیکن عزاداری امام حسینؑ کی خاطر سیاہ لباس پہنا جاسکتا ہے اور یہ مکروہ نہیں ہے، بلکہ یہ شعائر حسینیؑ سے ہے اور اس کے ساتھ نماز بھی پڑھی جاسکتی ہے۔

مخفی نہ رہے کہ:

مخدرات عصمت وطہارتؑ نے غم امام حسینؑ میں سیاہ لباس پہنے تھے۔(۳)

(۱) دار السلام، ج ۲، ص ۱۷۹، تالیف علامہ حسین نوری طبرسیؒ۔

(۲) بحار الانوار، ج ۴۵، ص ۱۱۵۔

(۳) وسائل الشیعہ، ج ۲، ص ۸۸۸ باب استحباب اتخاذ الطعام لاھل المصیبۃ۔

سوال۹:

کیاعزاداری کی خاطر نماز کو قضاء کیا جاسکتا ہے؟

جواب:

فریضہ نماز کو ضرور ادا کیا جائے پھر اس فریضہ کے ساتھ ساتھ عزاداری کو بجالانے میں ایک خاص روحانیت پیدا ہو جاتی ہے نماز کی ادائیگی، فریضہ الٰہی ہے اور اس کے ساتھ عزاداری کرنا، محمد وآل محمد علیہم السلام سے محبت کی دلیل ہے اور اجر رسالت کی ادائیگی کا ایک مصداق ہے۔ نماز عزاداری سے اور عزاداری نماز سے الگ نہیں ہے۔

سوال ۱۰:

کیاعزاداری میں ڈھول وغیرہ کا استعمال کیا جاسکتا ہے؟

جواب:

عزاداری امام حسین علیہ السلام میں لہو ولعب کے آلات سے اجتناب کیا جائے۔

سوال ۱۱:

کیا محرم وصفر میں شادی کی جاسکتی ہے؟

جواب:

حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ہمارا شیعہ وہ ہے جو ہماری خوشی میں خوشی اور ہمارے غم میں غم کرے محرم وصفر ایام غم ہیں۔

سوال ۱۲:

کیا علم مبارک حضرت عباس علیہ السلام کا نکالنا اور اپنے گھروں پر نصب کرنا اور علم کا بوسہ لینا جائز ہے؟

جواب:

علم مبارک حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام کو گھروں پر نصب کرنا اور جلوسوں میں نکالنا یہ آنجناب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت ومودت کی دلیل ہے علم مبارک حضرت عباس علیہ السلام سے ان کی وفایاد آتی ہے طول تاریخ میں شیعہ نے اس علم مبارک کی حفاظت کی ہے۔
علم مبارک حضرت عباس علیہ السلام شعائر اللہ سے ہے اور بزرگ علماء کرام علم مبارک کا بوسہ لیتے ہیں علم مبارک حضرت عباس علیہ السلام کی ہتک سوائے جاہل، مغرض اور دشمن خاندان عصمت وطہارت کے سوا کوئی نہیں کرسکتا۔

سوال ۱۳:

کیا علم مبارک کے سامنے سجدہ کیا جاسکتا ہے؟

جواب:

علم مبارک کا بوسہ لیا جائے علم مبارک کے سائے کے نیچے فریضہ الٰہی، نماز پڑھی جاسکتی ہے سجدہ صرف خدا کے لئے ہے اور بارگاہ الٰہی میں اپنی دعاؤں میں حضرت عباس علیہ السلام کا واسطہ دیا جائے اور یہ واسطہ خدا کے ہاں قبول ہے اور دعا رد نہیں ہوتی۔

سوال۱۴:

کیا مستورات ایام مخصوصہ کے دوران مجلس میں شرکت کر سکتی ہیں؟

جواب:

یہ چیز مجلس میں جانے سے مانع نہیں ہے ہاں اگر مجلس مسجد میں ہو رہی ہو تو مسجد میں داخل نہ ہوں اور مسجد کے باہر سے مجلس سن سکتیں ہیں۔

سوال۱۵:

کیا مجلس میں دعائیں حدیث کساء یا دعائے توسل وغیرہ پڑھی جا سکتیں ہیں؟

جواب:

مجالس امام حسین علیہ السلام میں ادعیہ اور زیاراتِ کو پڑھا جا سکتا ہے اور مجالس امام حسین علیہ السلام کو پورے اہتمام سے منعقد کرنا چاہیے چونکہ مجالس، مکتب اہل بیت علیہم السلام ہیں۔

سوال۱۶:

کچھ لوگ عاشورا کو عزاداری امام حسین علیہ السلام میں شریک نہیں ہوتے اور لوگوں کو روکتے ہیں اور کہتے ہیں کہ گھر میں ان کے لئے قرآن کی تلاوت کی جائے کیا ایسا کرنا صحیح ہے؟

جواب:

اس طرح کے لوگ سنت یزید (لعنۃ اللہ علیہ) پر عمل کرتے ہیں اور یاد امام حسین علیہ السلام کی راہ میں رکاوٹ ڈالنا چاہتے ہیں، جب شامیوں کو پتہ چلا کہ کربلا میں شہید ہونے والا باغی نہیں تھا بلکہ نواسہ رسولؐ تھا اور زندان میں انکے اہلبیت علیہم السلام اسیر ہیں تو لوگ مساجد میں

یزید کے خلاف باتیں کرنے لگے تو یزید پلید کو اپنے لئے خطرہ محسوس ہوا تو اس نے قرآن کے جزء بنوائے اور نماز کے بعد لوگوں میں تقسیم کرواتا تھا تاکہ لوگ قرآن کی تلاوت میں مشغول رہیں اور یاد مظلوم کربلا حضرت امام حسین علیہ السلام سے باز رہیں۔

خداوندِ متعال بحق محمد و آل محمد علیہم السلام سب مسلمانوں کو بیدار ہونے کی توفیق نصیب فرمائے۔

قرآن مجید تو پورے سال میں تلاوت کیا جائے اور تلاوت قرآن دلوں کو زندہ کردیتی ہے لیکن عزاداری امام حسین علیہ السلام کی رکاوٹ کی خاطر تلاوت کرنا بُری نیت اور یزیدی سیاست ہے۔

تمت بالخیر

علامہ شیرازی صاحب کے مطبوعہ اور غیر مطبوعہ قلمی آثار:

۱۔ صراط النجاۃ .... (مطبوع)

۲۔ مستند الناظرین .... (مطبوع)

۳۔ پاسخ بہ شبہات و اعتراضات بہ عزاداری امام حسینؑ (بزبان فارسی) .... (مطبوع)

۴۔ الشہادۃ الثالثۃ (بزبان عربی) .... (مطبوع)

۵۔ علمی سوالات کے جوابات .... (مطبوع)

۶۔ قواعد الحدیث و اصطلاحاتہ .... (مطبوع)

۷۔ علمی رسائل .... (مطبوع)

۸۔ الموضوعات .... (غیر مطبوع)

۹۔ آداب الدعاء .... (غیر مطبوع)

۱۰۔ التحقیق فی آیۃ الغار .... (غیر مطبوع)

۱۱۔ رسالہ وہابیت اہل سنت کی نگاہ میں .... (غیر مطبوع)

۱۲۔ کردار بنو امیہ .... (غیر مطبوع)

۱۳۔ عقائد الشعیہ .... مطبوع

۱۴۔ دفع الشبہات عن الامام المہدیؑ .... (غیر مطبوع)

۱۵۔ فضائل الشعیہ .... (غیر مطبوع)

۱۶۔ دفع الشبہات عن ایمان سیدنا ابی طالبؑ .... (مطبوع)

وتالیفات دیگر۔ ۱۷۔ اولاد المعصومین مطبوع

۱۸۔ تحقیق در نماز جنازہ رسولؐ مطبوع

۱۹۔ سیاہ پوشی مطبوع

۲۰۔ حقیقت حیثیت بہ ضمیمہ رسالہ بیعۃ رضوان مطبوع

۲۱۔ تفسیر آیہ تطہیر بزبان فارسی۔ مطبوع

۲۲۔ دفع الشبہات عن الاجتہاد والتقلید مطبوع

عمران بکڈپو چوک بہادرپور رحیم یار خان۔ 0302-7625914